روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17 ستمبر 2005ء 12 شعبان 1426 ہجری 17 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 208

اللہ کی نظر دلوں پر ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی خوبصورتی نہیں دیکھتا اور نہ تمہاری صورتیں دیکھتا ہے۔ اس کی نظر تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال پر ہوتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب تحریم ظلم المسلم حدیث نمبر 4651)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداشناسی کی ضرورت

یہ دنیا چندروزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے۔ اندر ہی اندر اس فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی اس لئے خداشناسی کی طرف قدم جلد اٹھانا چاہئے۔ خداتعالیٰ کا مزا اسے آتا ہے جو اسے شناخت کرے اور جو اس کی طرف صدق ووفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی۔ اور کوئی نہ کوئی حصہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے۔ اگر خداتعالیٰ کی طرف ذرا سی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کرے گا، لیکن اول تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے۔ یہ خام خیالی ہے کہ بلاحرکت کئے اس سے کسی قسم کی توقع رکھی جاوے یہ سنت اللہ اسی طریق سے جاری ہے کہ ابتدا میں انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے۔ پھر اس پر خداتعالیٰ کا ایک فعل نتیجۃً ظاہر ہوتا ہے۔ اگر ایک شخص اپنے مکان کے کل دروازے بند کر دے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہوگا۔ خداتعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہوگا کہ اس مکان میں اندھیرا ہو جاوے گا لیکن انسان کو اس کوچہ میں پڑ کر صبر سے کام لینا چاہئے۔

بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے سب نیکیاں کیں۔ نماز بھی پڑھی روزے بھی رکھے۔ صدقہ خیرات بھی دیا مجاہدہ بھی کیا مگر ہمیں وصول کچھ نہیں ہوا۔ تو ایسے لوگ شقی ازلی ہوتے ہیں کہ وہ خداتعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ انہوں نے سب اعمال خداتعالیٰ کے لئے کئے ہوتے ہیں۔ اگر خداتعالیٰ کے لئے کوئی فعل کیا جاوے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ ضائع ہو اور خداتعالیٰ اس کا اجر اسی زندگی میں نہ دیوے۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ شکوک وشبہات میں رہتے ہیں اور ان کو خداتعالیٰ کی ہستی کا کوئی پتہ نہیں لگتا کہ ہے بھی کہ نہیں۔ ایک پارچہ سلا ہوا ہو تو انسان جان لیتا ہے کہ اس کے سینے والا ضرور کوئی ہے۔ ایک گھڑی ہے وقت دیتی ہے۔ اگر جنگل میں بھی انسان کو مل جاوے تو وہ خیال کرے گا کہ اس کا بنانے والا ضرور ہے۔ پس اسی طرح خداتعالیٰ کے افعال کو دیکھو کہ اس نے کس کس قسم کی گھڑیاں بنا رکھی ہیں اور کیسے کیسے عجائبات قدرت ہیں ایک طرف تو اس کی ہستی کے عقلی دلائل ہیں۔ ایک طرف نشانات ہیں۔ وہ انسان کو منوا دیتے ہیں کہ ایک عظیم الشان قدرتوں والا خدا موجود ہے وہ پہلے اپنے برگزیدہ پر اپنا ارادہ ظاہر فرماتا ہے اور یہی بھاری شئے ہے جو انبیاء لاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 494)

یوم تحریک جدید کا تفصیلی پروگرام

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 14۔ اکتوبر 2005ء کو منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقعہ پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادہ زندگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 14۔ اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 351

مشفق آقا کے اخلاق کریمانہ

حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کا شمار ان بزرگ رفقاء میں ہوتا ہے جو عرصہ تک نور ہاسٹل قادیان کے ابتدائی دور میں کمال بے نفسی اور ذوق وشوق سے خدمت خلائق میں سرگرم عمل رہے۔ آپ قادیان کے محلّہ باب الامن میں بیت فضل کے قریب مکین تھے۔ یہ بیت حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث شاہ صاحب کی قیامگاہ کے عقب میں واقع تھی اور حضرت امام جماعت ثانی نے اس کی بنیاد اپنے دست مبارک سے 1914ء میں رکھی تھی۔

حضرت ڈاکٹر صاحب کی روایت ہے کہ ایک دفعہ میں حضرت بانی سلسلہ سے نیاز حاصل کرنے کے لیے لاہور سے دو دن کی رخصت لے کر آیا۔ رات کی گاڑی پر بٹالہ اترا۔ اس لیے رات کو وہیں رہا اور صبح بہت سویرے اٹھ کر قادیان کو روانہ ہو گیا اور ابھی سورج تھوڑا ہی نکلا تھا کہ یہاں پہنچ کر میں پرانے بازار کی طرف سے آ رہا تھا۔ جب میں بیت اقصیٰ کے قریب جو بڑی حویلی ہے وہاں پہنچا۔ تو میں نے اس جگہ (جہاں اب صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا مکان ہے اور اس وقت یہ جگہ سفیدہ ہی تھی) حضرت بانی سلسلہ کو ایک مزدور کے پاس جو کہ اینٹیں اٹھا رہا تھا کھڑے ہوئے دیکھا۔ حضرت صاحب نے بھی مجھے دیکھ لیا۔ آپ مجھے دیکھتے ہی مزدور کے پاس سے آ کر راستہ پر کھڑے ہو گئے۔ ...... فرمایا کہ اس وقت کہاں سے آئے ہو۔ میں نے عرض کی کہ میں رات بٹالہ رہا ہوں اور اب حضور کی خدمت میں وہاں سے سویرے چل کر حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا پیدل آئے ہو۔ میں نے عرض کیا کہ ہاں حضور۔ آپ نے افسوس کا اظہار فرمایا کہ تمہیں تو بڑی تکلیف ہوئی ہوگی۔ میں نے عرض کیا کہ حضور کوئی تکلیف نہیں ہوئی آپ نے فرمایا اچھا بتاؤ چائے پیو گے یا لسی۔ میں نے کہا حضور میں کچھ بھی نہیں پیوں گا۔ آپ نے فرمایا تکلف کی ضرورت نہیں۔ ہمارے گھر گائے ہے جو کہ تھوڑا سا دودھ دیتی ہے۔ گھر والے چونکہ دہلی گئے ہوئے ہیں اس لیے اس وقت لسی بھی موجود ہے اور چائے بھی۔ جو چاہو پی لو۔ میں نے کہا حضور لسی پی لوں گا۔ آپ نے فرمایا اچھا چلو (بیت) مبارک میں بیٹھو۔ میں (بیت) میں آ کر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد بیت الفکر کا دروازہ کھلا میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضور ایک کوری ہانڈی مع کوری چپنی کے جس میں لسی تھی، خود اٹھائے ہوئے دروازہ سے نکلے۔ چپنی پر نمک تھا اور اس کے اوپر ایک گلاس رکھا ہوا تھا۔ حضور نے وہ ہانڈی میرے سامنے لا کر رکھ دی اور خود اپنے دست مبارک سے گلاس میں لسی ڈالنے لگے۔ میں نے خود گلاس پکڑ لیا۔ اتنے میں چند دوست اور بھی آ گئے۔ میں نے انہیں بھی لسی پلائی اور خود بھی پی۔ پھر حضور خود وہ ہانڈی اور گلاس لے کر اندر تشریف لے گئے۔ حضور کی اس شفقت اور نوازش کو دیکھ کر میرے ایمان کو بہت ہی ترقی ہوئی۔

(الفضل 20 دسمبر 1914ء)

شاہی سے ''الدار'' کی گدائی تک

حضرت پیر سراج الحق صاحب جمالی ہانسوی انیسویں صدی کے ان مشاہیر اصحاب طریقت و شریعت میں سے تھے جو ہزاروں عقیدتمندوں کے روحانی پیشوا تھے مگر جونہی آپ کے کانوں میں مامور وقت کی آواز پہنچی آپ نے یکایک شاہی کو پائے استحصار سے ٹھکرا دیا۔ اپنے وطن کے لیے خیر باد کیا اور قادیان کی گمنام بستی میں حضرت بانی سلسلہ کے قدموں میں آ کر خادم الدار ہو گئے اور فقر کا خرقہ زیب تن کر لیا جیسا کہ حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔

وہ ہے خوش اموال پر یہ طالب دیدار ہے
بادشاہوں سے بھی افضل ہے گدائے قادیاں

اس سنہری دور کی بیشمار حسین یادیں آپ کے قلب و دماغ میں عمر بھر نقش رہیں۔ بطور نمونہ آپ کی زبان مبارک سے صرف ایک پُر لطف واقعہ ملاحظہ ہو۔ آپ کا بیان ہے:۔

میرے لیے جو ایک چارپائی حضرت اقدس نے دے رکھی تھی جب مہمان آتے تو میری چارپائی پر بعض صاحب لیٹ جاتے اور میں مصلے زمین پر بچھا کر لیٹ جاتا اور جو میں بستر چارپائی پر بچھا لیتا تو بعض مہمان اسی چارپائی بستر شدہ پر لیٹ جاتے میرے دل میں ذرہ بھر بھی رنج یا ملال نہ ہوتا اور میں سمجھتا کہ یہ مہمان ہیں اور ہم یہاں کے رہنے والے ہیں اور بعض صاحب میرا بستر چارپائی کے نیچے زمین پر پھینک دیتے اور آپ اپنا بستر بچھا کر لیٹ جاتے۔ ایک دفعہ ایسا ہی ہوا حضرت اقدس کو ایک عورت نے خبر دے دی کہ حضرت پیر صاحب زمین میں لیٹے پڑے ہیں آپ نے فرمایا چارپائی کہاں گئی۔ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں آپ فوراً باہر تشریف لائے اور گول کمرہ کے سامنے مجھے بلایا کہ زمین میں کیوں لیٹ رہے ہو۔ برسات کا موسم ہے اور سانپ، بچھو کا خطرہ ہے۔ میں نے سب حال عرض کیا کہ ایسا ہوتا ہے اور میں کسی کو کچھ نہیں کہتا آخر ان لوگوں کی تواضع اور خاطر و مدارات ہمارے ذمہ ہے یہ سن کر آپ اندر گئے اور ایک چارپائی میرے لیے بھجوا دی ایک دو روز تو وہ چارپائی میرے پاس رہی آخر پھر ایسا ہی معاملہ ہونے لگا جیسا کہ میں نے بیان کیا پھر کسی نے آپ سے کہہ دیا۔ پھر آپ نے اور چارپائی بھجوا دی پھر ایک روز کے بعد وہی معاملہ پیش آیا۔ پھر آپ کو کسی اطلاع دی اور صبح کی نماز کے بعد مجھ سے فرمایا کہ صاحبزادہ صاحب بات تو یہی ہے کہ تم کرتے ہو اور ہمارے احباب کو ایسا ہی کرنا چاہئے لیکن تم ایک کام کرو ہم ایک زنجیر لگا دیتے ہیں۔ چارپائی میں زنجیر باندھ کر چھت میں لٹکا دیا کرو۔ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم یہ سن کر ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ ایسے بھی استاد آتے ہیں جو اس کو بھی اتار لیں گے پھر آپ بھی ہنسنے لگے''۔

(الحکم 21 مئی 1924ء ص 5)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ کریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر 327/H.R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر مورخہ 28۔اگست 2005ء کو بقضائے الٰہی 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ پیدائشی احمدی اور موصیہ تھیں اس لئے اسی روز میت ربوہ لائی گئی۔ دارالضیافت میں جنازہ پڑھا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی محترمہ کو ایک لمبا عرصہ جماعتی کاموں میں حصہ لینے کی توفیق ملی خصوصاً مرکز سے جانے والے مہمانوں کی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے اپنی یادگار پانچ بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب مکرم محمد اسلم صاحب آئی ٹی او، مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب مکرم محمد اکرم صاحب اور مکرم کلیم احمد صاحب اور بچیوں میں مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مجید احمد صاحب چک نمبر 132 فیصل آباد مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یوسف صاحب ہارون آباد اور امتل صاحبہ چھوڑی ہیں سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں محض اپنے فضل سے دنیا میں وافر نعماء سے نوازا اس سے بڑھ کر اپنے سایہ رحمت سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم میکائیل ابراھیم صاحب ابن مکرم مرزا توقیر احمد صاحب کا کراچی میں آپریشن متوقع ہے۔ میکائیل صاحب مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت امام جماعت ثانی کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور ہر پیچیدگی سے بچائے۔

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب چک نمبر 2/T.D.A اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد مکرم چوہدری کرامت اللہ خان صاحب کاٹھ گڑھی دائیں ٹانگ میں شدید تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں نیز والدہ محترمہ نجمہ بیگم صاحبہ شوگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احباب سے معجزانہ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی لاء کالج قائد اعظم کیمپس لاہور نے ایل ایل بی پارٹ ون (مارننگ اینڈ سیلف سپورٹنگ) میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم مورخہ 15 ستمبر 2005ء سے 22 ستمبر 2005ء تک دستیاب ہیں۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 13 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن نے ایم اے فائن آرٹس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2005ء ہے ڈرائنگ ٹیسٹ مورخہ 21 اور 22 ستمبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر (042-9211604`9211608) پر رابطہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی کالج آف ارتھ اینڈ انوائرمینٹل سائنسز لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس سی (آنرز) چار سالہ ڈگری پروگرام ان انوائرمینٹل سائنسز (ii) ایم ایس سی دو سالہ ڈگری پروگرام ان انوائرمینٹل سائنسز (iii) ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ ان انوائرمینٹل سائنسز درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 13 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

1

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر خطابات، بیوت الذکر کا افتتاح اور سنگ بنیاد

رپورٹ: مکرم محمد الیاس منیر صاحب

24 اگست 2005ء

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ جرمنی کے دورہ کے دوسرے روز کا آغاز نماز فجر سے کیا۔ حضور پرنور صبح ساڑھے پانچ بجے اپنی رہائش گاہ سے بیت الذکر میں تشریف لائے اور نماز فجر پڑھائی۔

دفتری مصروفیات کا آغاز صبح سوا دس بجے ہوا، پہلے حضور انور نے ضروری ڈاک ملاحظہ فرمائی، بعد ازاں ساڑھے دس بجے فیملی ملاقاتوں کا آغاز ہوا۔ جس کا سلسلہ ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ آج کی ان ملاقاتوں میں جرمنی کے علاوہ پاکستان، ترکی، نیوزی لینڈ اور ڈنمارک سے تعلق رکھنے والے 58 خاندانوں کے کل 188 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

بیت العلیم کا افتتاح

ورزبرگ Wurzburg جرمنی کے سب سے بڑے صوبہ Bayern اور جماعتی تنظیم کے اعتبار سے Mainfranken ریجن کا ایک مشہور شہر ہے۔ یہاں جماعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو بیوت الذکر منصوبہ کے تحت امسال بیت تعمیر کرنے کی توفیق بخشی۔ آج سہ پہر سیدنا حضرت امام جماعت خامس نے یہاں تشریف لاکر اس بیت کا افتتاح فرمایا۔

سوا لاکھ آبادی پر مشتمل Wurzburg شہر کلیساؤں کے لئے مشہور ہونے کے علاوہ ایک علمی شہر بھی ہے کہ اس کے 13 شہری نوبیل انعام یافتہ ہیں۔ جماعت کے لئے اس شہر کی خاص اہمیت یہ ہے کہ اسی علاقہ سے ایک جرمن خاتون نے 1907ء میں حضرت بانی سلسلہ کی خدمت میں ایک خط لکھا تھا جس کا اردو ترجمہ ہفت روزہ بدر کے شمارہ 14 مارچ 1907ء میں شائع ہوا تھا۔ اس میں اس خاتون نے بڑی سعادت کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں تحریر کیا تھا کہ اس علاقہ میں اگر کوئی خدمت وہ کر سکے تو اس کے لئے ارشاد فرمائیں۔

یہاں حضور انور مع افراد قافلہ ساڑھے پانچ بجے ورود فرما ہوئے۔ حضور کا استقبال کرنے کی سعادت ریجنل امیر مکرم احسان الحق صاحب اور مقامی صدر جماعت مکرم مبارک احمد خان صاحب کو ملی جبکہ دو بچوں نے علی الترتیب حضور اقدس اور حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھول پیش کئے اور سینکڑوں مرد و زن اور بچوں نے استقبالیہ نعرے لگا کر اور نظمیں گا کر حضور سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا۔ بچوں کے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اور جرمنی کے جھنڈوں والی خوبصورت جھنڈیاں تھیں جو بہت خوبصورت نظارہ پیش کر رہی تھیں۔

حضور اقدس بیت الذکر کے احاطہ میں تشریف لائے تو سب سے پہلے اس تختی کی نقاب کشائی فرمائی جس پر بیت کے افتتاح کی اس تقریب کے حوالہ سے تاریخی عبارت درج ہے۔ اس کے بعد حضور اقدس نے بیت کے چاروں طرف تشریف لے جاکر جائزہ لیا اور اس کے بارہ میں تفصیلات دریافت کیں۔ حضور کو مقامی عہدیداران نے بتایا کہ اس بیت کی زمین کا کل رقبہ 2700 مربع میٹر ہے اور مسقّف حصہ 400 مربع میٹر میں مجموعی طور پر 360 نمازی سما سکتے ہیں۔ شعبہ سو بیوت الذکر کے انچارج و نائب امیر جماعت جرمنی مکرم سعید گیسلر صاحب اور ان کے ساتھی مکرم شکیل احمد صاحب نے حضور انور کے دریافت فرمودہ امور سے متعلق تفصیلات بتائیں۔ انہوں نے حضور انور کو بتایا کہ اس بیت میں پہلی مرتبہ شمسی توانائی سے چلنے والا پانی گرم کرنے کا نظام لگایا گیا ہے جس کے متعلق توقع ہے کہ ہماری ضروریات کے لئے کافی ہوگا۔ حضور انور نے بیت کے مینار کے بارے میں بڑی دلچسپی سے پوچھا اور بیت کے سامنے تشریف لے جاکر مینار ملاحظہ فرمایا اس موقع پر حضور کو بتایا گیا کہ یہ مینار دور آٹوبان سے ہی نظر آجاتا ہے اور رات کے وقت اس کے اوپر والے حصہ میں روشنی کا انتظام بھی ہے اور خوشی کا اظہار فرمایا۔ پھر حضور بیت کے مسقّف حصہ میں تشریف لائے جہاں سب احباب جماعت نمازوں کی تیاری کر کے صفوں میں بیٹھے تھے اور نداء کہی جاچکی تھی۔ چنانچہ حضور اقدس نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں اور اس طرح سے اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کے بعد اسی جگہ ایک مختصر سی تعارفی تقریب ہوئی جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمد ایوب صاحب نے کی۔ تلاوت کی جانے والی آیات کے اردو اور جرمن ترجمہ کے بعد محترم امیر صاحب جرمنی نے اختصار کے ساتھ بیت کے بارہ میں بتایا کہ جرمنی میں یہ ساتویں بیت الذکر ہے جس کا افتتاح سیدنا حضرت امام جماعت خامس فرما رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ یہ قطعہ زمین 2000ء میں خرید کیا گیا تھا اور مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے دسمبر 2004ء میں اس پر بیت کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ محترم امیر صاحب نے بتایا کہ عام طور پر جرمنی میں ہمیں بیت الذکر کی منظوری حاصل کرنے میں بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر اس بیت کے حوالہ سے کوئی ایسی بات ہمیں پیش نہیں آئی۔ آپ نے مزید بتایا کہ اس بیت میں بیشتر تعمیری کام ہمارے احباب نے وقار عمل کے ذریعہ کیا ہے جنہوں نے اپنے کاموں کا حرج کر کے اس کے لئے وقت دیا۔ حضور کی خدمت میں ان کے لئے درخواست دعا کی اور ان میں سے نمایاں طور پر خدمت بجالانے والے احباب میں سندات تقسیم کرنے کی درخواست بھی کی۔ چنانچہ حضور انور نے ازراہ شفقت مندرجہ ذیل احباب کو سندات خوشنودی عطا فرمائیں۔

مکرم مبارک احمد خان صاحب، مکرم راحت اقبال صاحب، مکرم محمد ارشاد صاحب، مکرم مبین احمد بلوچ صاحب، مکرم نادر احمد صاحب، مکرم رانا عرفان احمد صاحب، مکرم محمد ظفر اللہ صاحب، مکرم سکندر خان صاحب، مکرم خواجہ وسیم احمد صاحب، مکرم ملک محمد احمد صاحب اور مکرم محمد اعجاز صاحب۔

تقسیم سندات کے بعد حضور اقدس منبر پر تشریف لائے اور ایک مختصر سا خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ بیوت الذکر کو آباد کرنا ہمارے پیش نظر رہنا چاہئے۔ اس لئے جو لوگ اس علاقہ میں رہتے ہیں ان کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس بیت کو آباد رکھیں۔ حضور نے احباب پر واضح فرمایا کہ اب آپ نے اس علاقہ کے لوگوں کو یہ بتانا بھی ہے کہ جو ہم کہتے ہیں کرتے بھی ہیں یعنی اگر ہم خدا کی عبادت کرنے کے لئے بیوت بناتے ہیں تو ان میں پانچ وقت آکر عبادت کرتے بھی ہیں۔ اس لئے اپنے کاموں کا حرج کر کے بھی یہاں آتے رہیں اور خدا کی عبادت کو قائم کریں اور ارد گرد کے لوگوں کے لئے روشنی کے سامان کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس علاقہ میں یہ پہلا مینار ہے جس میں روشنی کا بھی انتظام ہے۔ اگر تو یہ دکھاوے کے لئے ہے تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں اور اگر یہ بطور Symbol ہے تو پھر اس کا فائدہ ہے کہ اس کی روشنی پھیلے گی اور لوگوں کے لئے فائدہ کا باعث ہوگی۔ اس لئے جب بھی بیت میں آئیں۔ ہر دفعہ مینار کو دیکھ کر سوچیں کہ ہم نے احمدیت کا پیغام دور دور تک پہنچانا ہے اور اپنے عمل سے، اپنے نمونے سے بتانا ہے کہ یہ دین حق ہے جس سے نجات کی راہیں کھلتی ہیں اور اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ پس آپ نے اس علاقہ میں احمدیت کے سفیر بن کر پیغام پہنچانا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا ہے کہ بیوت الذکر بنیں گی تو لوگوں کی دین حق کی طرف جلدی توجہ ہوگی۔ اس لئے بیت تو بن گئی اب اپنے عمل سے ثابت کرو کہ احمدی ہونے کے بعد واقعی آپ میں نیک تبدیلیاں آئی ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب کو اس کی توفیق ملے۔ آمین

حضور پرنور کے اس خطاب کے بعد امیر صاحب جرمنی نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ اس وقت چند زیر دعوت دوست حضور کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ اگرچہ یہ اچانک پروگرام تھا مگر حضور نے اسے منظور فرما لیا اور چند لمحوں میں بیعت شروع ہوگئی جس میں وہاں موجود جملہ احباب بھی شامل ہوگئے۔ حضور اقدس نے اردو زبان میں بیعت لی جبکہ مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ جرمنی اس کا جرمن زبان میں ترجمہ ساتھ ساتھ دہراتے چلے گئے۔ اس موقع پر تین مرد اور تین خواتین نے بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بیعت کے بعد دعا ہوئی جس کے بعد کچھ دیر تک حضور اقدس یہیں تشریف فرما رہے اور ان تینوں سے باری باری ان کے بارے میں دریافت فرماتے رہے۔ حضور نے ان سے بطور خاص دریافت فرمایا کہ آپ کو بیعت کے الفاظ اور ان کا مفہوم سمجھ آیا ہے۔ حضور جن صاحب سے گفتگو فرما رہے ہوتے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے رکھتے۔ اس طرح ان احباب کو غیر معمولی برکت نصیب ہوئی۔ اللہ کرے کہ انہیں استقامت عطا ہو اور احمدی ہونے کے بعد وہ پاک اور نیک تبدیلی ان میں آئے جس کے لئے سیدنا حضرت بانی سلسلہ نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی تھی۔

تقریب بیعت کے بعد حضور اقدس خواتین کے ہال میں تشریف لے گئے اور خواتین کو سلام کہا نیز بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔ پھر بیت کے احاطہ میں یادگار کے طور پر ایک پودا لگایا اور اس کے بعد بیت کے اس رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے جہاں حضور اور افراد خانہ کے لئے چائے کا انتظام کیا گیا تھا۔ دیگر افراد قافلہ اور مہمانوں کے لئے مقامی جماعت نے بیت کے احاطہ میں چائے کا انتظام کر رکھا تھا۔

حضور اقدس سات بج کر بیس منٹ پر باہر تشریف لائے اور یہاں سے روانگی سے قبل مقامی مجلس عاملہ اور احباب جماعت کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور ٹھیک ساڑھے سات بجے بیت الجامع آفن باخ کے سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے روانہ ہوگئے۔

بیت الجامع آفن باخ کا سنگ بنیاد

سیدنا حضرت امام جماعت خامس، مجلس

انصار اللہ جرمنی کے چندے سے تعمیر کی جانے والی بیت الجامع کے سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے مع افراد قافلہ رات آٹھ بجکر چونتیس منٹ پر Bosch Weg, Offenbach پر واقع جماعت کے خرید کردہ قطعہ زمین پر رونق افروز ہوئے۔ حضور انور کا استقبال صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی محترم ماسٹر مقصود احمد صاحب اور ریجنل امیر آفن باخ مکرم میاں محمود احمد صاحب نے کیا۔ اس موقع پر حضور نے دریافت فرمایا کہ مقامی صدر جماعت کہاں ہیں، چنانچہ وہ فوراً حضور کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔

سنگ بنیاد رکھے جانے سے قبل یہاں لگائے گئے خیموں میں ایک مختصر سی تعارفی تقریب ہوئی جس کے آغاز میں محترم ہدایت اللہ شاد صاحب نے سورۃ بقرہ کی آیات تلاوت کیں۔ اردو و جرمن ترجمہ کے بعد محترم امیر صاحب جرمنی نے اس بیت کے بارہ میں بعض اعداد و شمار بتائے جن کے مطابق یہ قطعہ زمین 1700 مربع میٹر پر مشتمل ہے اور اس پر 570 مربع میٹر رقبہ کی تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے جس میں قریباً 500 افراد کے لئے نماز پڑھنے کی گنجائش ہوگی۔ اس کا مینار 17 میٹر بلند ہوگا اور اس میں زیر زمین ایک گیراج بنایا جائے گا جس میں 36 کاروں کے پارک کئے جانے کا انتظام ہوگا۔ اس بیت کا نقشہ ہماری ایک خاتون طالبہ مبشرہ مجوکہ صاحبہ نے تیار کیا ہے۔ محترم امیر صاحب نے بتایا کہ اس بیت کی تعمیر کا زیادہ تر کام ٹھیکہ پر ہوگا۔

اس کے بعد حضور انور سنگ بنیاد رکھے جانے کی جگہ پر تشریف لے گئے اور دعا کے ساتھ پہلی اینٹ نصب فرمائی پھر حسب پروگرام حضور انور کے ارشاد پر حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے اینٹ رکھی اور آپ کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے باری باری اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ پاکستان، مکرمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ، مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، مکرم ایڈیشنل وکیل المال لندن، مکرم سید محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان، محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب، سید میر محمود احمد ناصر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ، احمد حسین صاحب نمائندہ درویشان قادیان، مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ پاکستان، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، امیر صاحب جرمنی، مربی انچارج جرمنی، سعید گیسلر صاحب نائب امیر جرمنی انچارج شعبہ سو بیوت الذکر، صدر مجلس انصار اللہ جرمنی، صدر خدام الاحمدیہ جرمنی، صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی، سیدہ مجید اللہ باجوہ صاحبہ، سابق نائب صدر اول مجلس انصار اللہ جرمنی، ڈاکٹر عبدالغفار صاحب ریجنل مربی، ریجنل امیر آفن باخ، عبدالغفور بھٹی صاحب سابق صدر انصار اللہ جرمنی، داؤد کاہلوں صاحب سابق صدر انصار اللہ جرمنی، ناظم علاقہ مجلس انصار اللہ آفن باخ، صدر جماعت آفن باخ مئے، قائمقام زعیم مجلس انصار اللہ آفن باخ، زعیم مجلس انصار اللہ جماعت آفن باخ مئے، قائد مجلس خدام الاحمدیہ آفن باخ مئے، مصطفیٰ محمد احمد صاحب نومبائع۔ آخر پر ایک وقف نو بچے عزیزم بلال احمد صاحب کو بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

اینٹیں رکھے جانے کے بعد حضور پرنور نے اجتماعی دعا کروائی اور اس کے فوراً بعد یہاں سے قریباً نو بجے روانہ ہو کر واپس بیت السبوح تشریف لے گئے، جہاں پہنچنے کے چند منٹ بعد ساڑھے نو بجے حضور اقدس نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ اس طرح سے حضور انور کے دورہ جرمنی کا یہ دوسرا روز بے پناہ مصروفیت میں گزرا۔

25 اگست 2005ء

علی الصبح ساڑھے پانچ بجے سیدنا حضرت امام جماعت خامس نے اپنی رہائش گاہ سے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی اور اس طرح سے آج کی مصروفیات کا آغاز ہوا۔ آج پہلے پہر حضور اقدس اپنی رہائش گاہ پر دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ تاہم دو بجکر پانچ منٹ پر بیت میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں اور شام پانچ بجے حضور انور جلسہ سالانہ جرمنی کو رونق بخشنے کے لئے مع افراد قافلہ جلسہ گاہ، بمقام مئی مارکیٹ من ہائیم تشریف لے گئے اور جلسہ کے اختتام تک وہیں فروکش رہے۔

من ہائیم جاتے ہوئے راستہ میں Bensheim نامی شہر میں حضور کا قافلہ رکا جہاں حضور اقدس نے ایک نو خرید کردہ قطعہ اراضی پر بیت بشیر کا سنگ بنیاد رکھا۔

بیت بشیر کا سنگ بنیاد

فرینکفرٹ سے جانب جنوب قریباً 68 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع Bensheim نامی شہر میں جماعت احمدیہ جرمنی کو سو بیوت الذکر منصوبہ کے تحت تعمیر بیت کے لئے ایک قطعہ زمین خریدنے کی توفیق ملی۔ آج مقامی احباب جماعت خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے کہ ان کے پیارے آقا ان کے حلقہ میں تعمیر کی جانے والی بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب کے سلسلہ میں اپنے قدوم میمنت لزوم سے ان کے شہر کو برکت بخشنے آرہے تھے۔ حضور پرنور کے استقبال کے لئے خوبصورت لباس میں بچے شیریں آواز میں استقبالیہ نظمیں پڑھ رہے تھے، کثیر تعداد میں مقامی احباب و خواتین کے علاوہ جلسہ سالانہ کے لئے دیگر ممالک سے تشریف لائے ہوئے مہمانان کرام بھی حضور کے لئے چشم براہ تھے، اس وقت ہلکی ہلکی بارش بھی ہونے لگی تھی جو ساری تقریب کے دوران بھی اللہ کی رحمت بن کر جاری رہی۔

حضور پرنور کا قافلہ ٹھیک چھ بجے یہاں پہنچا تو ریجنل امیر مکرم محمود احمد صاحب اور مقامی صدر جماعت مکرم حمید احمد خالد صاحب کو استقبال کرنے کی سعادت ملی۔ دو بچوں نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھول پیش کرکے اطفال و ناصرات کی نمائندگی میں استقبال کیا۔ حضور انور مقامی عہدیداران سے گفتگو فرماتے ہوئے اس مارکی میں تشریف لائے جہاں ایک مختصر سا سٹیج بنایا گیا تھا۔ حضور کی اجازت سے محترم امیر صاحب جرمنی نے تعارفی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کرنے کے لئے مکرم حافظ عمیر احمد صاحب کو بلایا۔ اردو و جرمن ترجمہ ہو چکا تو محترم امیر صاحب جرمنی نے اس بیت کے بارے میں حضور انور اور حاضرین کو تفصیلات بتائیں۔ آپ نے بتایا کہ 137000 یورو کی مالیت سے گیارہ فروری 2004ء کو خریدے جانے والے اس قطعہ زمین پر ہمیں 25 مارچ 2005ء کو بیت تعمیر کرنے کی اجازت ملی۔ 1000 مربع میٹر کے اس قطعہ زمین پر 190 مربع میٹر مسقف حصہ تعمیر کیا جائے گا جس میں 180 نمازیوں کے لئے گنجائش ہوگی۔ انشاء اللہ۔ محترم امیر صاحب نے بعض مقامی لوگوں کی طرف سے اس بیت کی تعمیر کے خلاف احتجاج اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہو جانے والی صورتحال کے حوالہ سے حضور اقدس کی خدمت میں درخواست دعا بھی کی۔

تعارفی تقریب کے بعد حضور اقدس بیت کے نقشہ کے مطابق محراب والی جگہ پر تشریف لائے جہاں سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔ ٹھیک سوا چھ بجے حضور اقدس نے دعاؤں کے ساتھ اس بیت کی پہلی اینٹ نصب فرمائی اور پھر حضرت بیگم صاحبہ نے بنیادی اینٹ رکھی۔ آپ کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ پاکستان، مکرمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ، مکرم وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید، مکرم ایڈیشنل وکیل المال لندن، مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان، محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب، مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ، مکرم احمد حسین صاحب درویشان قادیان کا نمائندہ، مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ پاکستان، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، امیر صاحب جرمنی، مربی انچارج جرمنی، سعید گیسلر صاحب نائب امیر جرمنی و انچارج سو بیوت، صدر انصار اللہ، صدر خدام الاحمدیہ، صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی، لئیق احمد منیر ریجنل مربی، ریجنل امیر Hessen Sud، صدر جماعت Heddenheim، زعیم مجلس انصار اللہ Heppenheim، قائد مجلس خدام الاحمدیہ Heppenheim، صدر لجنہ اماء اللہ Heddenheim، مکرمہ عطیۃ الہادی صاحبہ نومبائع۔ آخر پر ایک واقف نو بچہ عزیزم شرجیل احمد صاحب کو بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

دس منٹ میں یہ کارروائی مکمل ہو چکی تو حضور اقدس نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد حضور کی خدمت میں شیرینی پیش کی گئی جس میں سے حضور انور نے ایک ٹکڑا چکھا اور احباب جماعت کو سلام کرتے ہوئے بچوں کی دعائیہ الوداعی نظموں کے پاکیزہ ماحول میں یہاں سے رخصت ہوئے۔

معائنہ انتظامات جلسہ

25 اگست 2005ء کو سات بجے شام سیدنا حضرت امام جماعت خامس جلسہ سالانہ جرمنی کے لئے مئی مارکیٹ من ہائیم میں رونق افروز ہوئے اور 28 اگست کی شام تک مع افراد قافلہ یہیں فروکش رہے۔ حضور اقدس یہاں پہنچنے کے بعد اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ سوا سات بجے معائنہ انتظامات جلسہ کے لئے باہر تشریف لائے۔ حضور انور جلسہ کے مہمانوں کے لئے بڑی محنت اور خوبصورتی سے تیار کئے گئے استقبالیہ دروازہ سے داخل ہو کر سب سے پہلے نمائش گاہ میں تشریف لے گئے پھر مختلف دفاتر اور شعبوں سے ہوتے ہوئے لنگر خانہ میں پہنچے تو یہاں کارکنان نے حضور انور کا پرجوش استقبال کیا۔ ایک کارکن نے بڑے سائز کا ایک کیک بنا کر میز پر سجا رکھا تھا جسے حضور نے کاٹا اور اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کارکنان میں تقسیم کئے۔ اس کے بعد حضور نے کھانا پکوائی کے انتظامات کا جائزہ لیا اور لنگر کے مختلف حصوں میں تشریف لے جا کر برتن دھونے، پیاز کاٹنے جیسی خود ساختہ مشینوں کو ملاحظہ فرمایا۔

حضور نے خیمہ جات کے معائنہ کے دوران خاص دلچسپی کا اظہار فرمایا اور بعض خیموں کو اہل خیمہ کی موجودگی میں اندر سے ملاحظہ فرمایا اور انتظامیہ سے انہیں مہیا کی جانے والی سہولتوں کے بارے میں دریافت کیا۔ اس معائنہ کے دوران محترم نیشنل امیر صاحب جرمنی اور افسر جلسہ سالانہ مکرم زبیر خلیل صاحب حضور اقدس کے استفسار پر اعداد و شمار اور حقائق پیش کرتے رہے۔ حضور اقدس معائنہ کے لئے مستورات کے جلسہ گاہ میں بھی تشریف لے گئے اور صدر لجنہ جرمنی محترمہ زینت حمید صاحبہ نے حضور کے ساتھ جلسہ گاہ کا دورہ کرایا۔

معائنہ کے اختتام پر حضور انور مئی مارکیٹ کے بڑے ہال میں تشریف لائے جہاں جملہ کارکنان اپنے اپنے شعبوں کے تحت ترتیب کے ساتھ کھڑے تھے۔ حضور اقدس ان کے سامنے سے ہوتے ہوئے ہر شعبہ کے انچارج کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے سٹیج پر رونق افروز ہوئے تو سوا آٹھ بجے تلاوت قرآن سے ایک مختصر سے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا، یہ تلاوت مکرم حافظ عبدالحمید صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد حضور نے یہاں جمع کارکنان سے خطاب فرمایا۔

حضور اقدس نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ جلسہ کی انتظامیہ نے جلسہ کا جو پروگرام شائع کیا ہے۔ اس پر تفصیلی ہدایات شائع کی ہیں۔ ان ہدایات کو غور سے پڑھیں وہ اپنے فرائض ادا کرنے کے لئے بہت کافی ہیں۔ اس کے علاوہ اس وقت میں صرف یہ کہنا چاہتا

ہوں کہ آپ حضرت بانی سلسلہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے مامور کئے گئے ہیں، اس لئے بے نفس ہو کر خدمت کریں۔ اس ضمن میں ایک نو احمدی جنہوں نے 1995ء میں بیعت کی تھی کے خط کا ذکر فرمایا جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ جلسہ کے موقع پر رہائش کے حوالہ سے انہیں پریشانی تھی کہ کیا بنے گا۔ مگر رات کو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر دائرہ سا بننے لگا ہے اور وہ بڑھتا چلا جاتا ہے پھر اس دائرہ میں سے کوئی چیز نکل کر اترنے لگتی ہے۔ غور کرتے ہیں تو وہ مقدس عبارات ہوتی ہیں۔ اس پر انہیں تسلی ہوگئی اور انہوں نے جلسہ کے دوران رہائش سے خوب لطف اٹھایا۔

حضور اقدس نے فرمایا کہ جلسہ کے دوران دعاؤں پر خاص زور دیں، نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں، بے شک جمع کر کے پڑھیں مگر وقت پر ادا کرنی بہت ضروری ہیں۔ منتظمین اور ناظمین باقاعدہ نمازوں میں حاضر ہوں اور جلسہ کے دوران بازار مکمل طور پر بند ہونا چاہئے۔ آپ کا یہاں آنے کا مقصد Shopping نہیں ہونا چاہئے۔ اس بارہ میں شعبہ تربیت اور حفاظت اپنے ذمہ داری پورے طور پر ادا کریں۔ اور خود سٹالوں والے بھی اس کی پابندی کریں۔ حضور اقدس نے ان نصائح کے بعد رات آٹھ بجکر پچیس منٹ پر دعا کرائی اور پھر مئی مارکیٹ کے صدر دروازہ پر قائم کئے گئے شعبہ رجسٹریشن کی طرف تشریف لے گئے جہاں امسال پہلی مرتبہ مستقل نوعیت کے کارڈز کے ذریعہ داخلہ کا نظام جاری کیا گیا تھا۔ یہاں اس نظام کے انچارج مکرم طارق محمود صاحب نیشنل سیکرٹری مال نے حضور کا استقبال کیا اور ان کے نائب مکرم کاشف پرواز صاحب نے حضور انور کو اس نئے سسٹم کی تفصیلات بتلائیں۔ اس کے بعد حضور انور نے اپنا داخلہ کارڈ مشین میں ڈال کر اس نئے سسٹم کا افتتاح فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے دریافت فرمایا کہ اس کا ریکارڈ کہاں ہے تو کاشف صاحب نے متعلقہ پروگرام کو چلایا تو کمپیوٹر سکرین پر حضور کے کارڈ کی جملہ تفصیلات آگئیں جن کے مطابق آٹھ بجکر بیس منٹ اور اٹھاون سیکنڈ پر اس سسٹم کا افتتاح ہوا تھا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس شعبہ کے مرکزی دفتر میں تشریف لے گئے اور اس نظام کے کنٹرولنگ اور ریکارڈنگ کے نظام کا جائزہ لیا۔

اس شعبہ کا معائنہ فرما کر حضور انور کھانے کی اس مارکی میں تشریف لے گئے جہاں تمام کارکنان کھانے کی میزوں کے گرد بیٹھے تھے اور حضور کے لئے ایک چھوٹا سا سٹیج بنایا گیا تھا۔ حضور کے اپنی جگہ تشریف فرما ہونے کے تھوڑی دیر بعد کھانے کا آغاز ہوا اور اس طرح سے جملہ کارکنان جلسہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کھانا تناول کرنے کی سعادت حاصل کی۔ کھانے کے بڑے ہال میں نماز مغرب وعشاء حضور انور کی امامت میں باجماعت ادا کی گئیں جس کے بعد حضور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے اور اس طرح اس روز کی مصروفیات بھی کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچیں۔

26/ اگست 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے تیسویں جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا۔ جماعت جرمنی کا یہ جلسہ سالانہ جماعت کے مرکزی سنٹر بیت السبوح فرینکفرٹ سے 100 کلو میٹر کے فاصلہ پر آباد شہر Mannheim میں مئی مارکیٹ (Maimarket) کے مقام پر ہوا۔ اس کا رقبہ دو لاکھ 85 ہزار مربع میٹر ہے۔ یہاں سارا سال بڑے بڑے فنکشن ہوتے ہیں۔ اس ایریا کے اردگرد 20 ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش موجود ہے یہاں جو سب سے بڑا ہال ہے اس کا رقبہ 8 ہزار مربع میٹر ہے اور اس میں ایک وقت میں 24 ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ جرمنی 1995ء سے اس جگہ اپنے جلسہ سالانہ کا انعقاد کر رہی ہے۔ یہ ساری جگہ پختہ اور بہت صاف ستھری ہے اور اس وسیع وعریض ایریا میں مختلف مارکیز اور بڑی تعداد میں خیمے لگا کر جلسہ کے انتظامات مکمل کئے گئے تھے۔

دوپہر ایک بج کر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور صدر دروازے سے گزرتے ہوئے اس چبوترے پر تشریف لے گئے جہاں پرچم کشائی کی تقریب ہونی تھی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب جرمنی نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔ پرچم لہرانے کے ساتھ ہی بہت سارے کبوتر آزاد فضاء میں چھوڑے گئے۔ پرچم لہرانے کی تقریب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا مردانہ جلسہ گاہ کے اس بڑے وسیع وعریض ہال کو بڑے خوبصورت بینرز کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ سٹیج کے پیچھے حضرت بانی سلسلہ کے ''نظام وصیت'' کے تعلق میں ایک ارشاد پر مشتمل بہت بڑا بینر لگایا گیا تھا جس نے اس سارے ہال کی خوبصورتی کو دوبالا کر دیا تھا۔

آج کے خطبہ جمعہ کے ساتھ ہی حضور انور نے جماعت احمدیہ جرمنی کے تیسویں جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا:۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 104 کی تلاوت فرمائی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کا مضمون بیان فرمایا:۔

حضور انور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بے شمار احکامات دے کر ان پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ایک ہو کر رہنے کیلئے اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے کی تلقین فرمائی کہ یہ اللہ کی رسی تم پر انعام ہے۔ اللہ کی رسی کو پکڑنے کی وجہ سے تم پر اللہ کے فضل نازل ہوئے اور اس کے انعاموں سے تم نے حصہ پایا تمہارے معاشرے کے تعلقات بھی خوشگوار ہوئے اور تمہاری آپس کی رشتہ داریوں میں بھی مضبوطی پیدا ہوئی۔

پرچم کشائی کی تقریب اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہوا۔

تین بجے حضور انور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

پروگرام کے مطابق سوا آٹھ بجے شام احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ میٹنگ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو اور جرمن ترجمہ کے ساتھ ہوا۔ جس کے بعد نیشنل سیکرٹری تعلیم طاہر محمود صاحب نے حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی تعلیمی میدان میں ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ کچھ سال قبل ایسے طلباء و طالبات جو یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم تھے یا جنہوں نے گریجویشن کیا تھا چند ایک تھے جبکہ گزشتہ دو سالوں میں صرف گریجویشن کرنے والوں کی تعداد دوصد سے تجاوز کر چکی ہے اور اس سال یونیورسٹی یا ٹیکنیکل کالجز میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد دوسو اور طلباء کی تعداد پونے تین سو سے زائد ہو جائے گی۔ انشاءاللہ

جرمنی میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا قیام اپریل 2000ء میں عمل میں آیا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف فیلڈ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء نے مختلف شعبوں میں جماعتی امور میں خدمات انجام دینے کا آغاز کر دیا ہے اور یہ سلسلہ آگے بڑھ رہا ہے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم کے ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء اور طالبات سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ میں چند باتیں آپ سے کروں گا۔ بلکہ بعض سوالات آپ سے پوچھوں گا۔

حضور نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ طلباء اور طالبات کو جو آپ نے سرٹیفیکیٹ اور میڈلز وغیرہ دینے ہیں اس کے لئے آپ نے کیا معیار بنایا ہے۔ یونیورسٹی یا بورڈ جو سرٹیفیکیٹ دیتا ہے اس کا کیا معیار ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ O Level اور اس سے اوپر کے Level کے طلباء کو جنہوں نے امتیازی پوزیشن حاصل کی ہے سرٹیفیکیٹ دینے چاہئیں تا کہ ان میں پڑھائی کا شوق پیدا ہو۔

حضور انور نے طالبات سے دریافت فرمایا کہ کتنی ہیں جو M.Sc یا Ph.D سے آگے تعلیم حاصل کر رہی ہیں اس پر چند بچیوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔ پھر حضور انور نے طلباء سے دریافت فرمایا کہ کتنے طلباء ایسے ہیں جو M.Sc سے آگے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس پر طلباء نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ جس پر حضور انور نے فرمایا کہ لڑکوں میں یہ تعداد زیادہ ہے شکر ہے کہ لڑکوں میں پڑھائی کا رجحان پیدا ہوا ہے یونیورسٹی لیول میں جہاں لڑکیوں کی کافی تعداد ہے وہاں لڑکوں کی بھی کافی تعداد ہے۔

پھر حضور انور نے باری باری طلباء اور طالبات سے یہ بھی دریافت فرمایا کہ کتنی تعداد ایسی ہے جن کو اردو نہیں آتی اس پر بھی بعض طلباء اور طالبات نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

حضور انور نے طلباء کو ہدایت فرمائی کہ آپ اپنی سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کو اچھی طرح آرگنائز کریں اسی طرح لڑکیوں کی تنظیم کو لجنہ کی طرف سے آرگنائز کرنا چاہئے۔ حضور انور نے طالبات سے فرمایا آپ اپنا علیحدہ گروپ بنائیں۔ آپ لڑکوں کے گروپ کی ممبر نہیں ہوں گی آپ کی علیحدہ Identity ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اب آپ لوگوں میں پڑھنے کا رجحان پیدا ہوا ہے۔ صرف ایک بات آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ جب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبیل انعام ملا تھا اس وقت حضرت امام جماعت ثالث نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ اگلی صدی میں جماعت احمدیہ کے پاس اتنے سائنسدان ہونے چاہئیں جو ان کے نقش قدم پر چلیں۔

حضور انور نے فرمایا اگلی صدی کو کئی سال ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک کوئی ایسا سائنسدان نظر نہیں آیا جو ان کے نقش قدم پر ہو۔

حضور انور نے فرمایا واقفین نو بچے بڑی امید دلاتے ہیں کہ وہ یہ بنیں گے لیکن اس میں ابھی بہت وقت درکار ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب یہاں جرمنی میں جو رجحان پیدا ہوا ہے اور سیکرٹری صاحب تعلیم نے رپورٹ دی ہے کہ اب اتنے طلباء یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہاں فیس بھی کم ہے اور تعلیم سستی ہے۔ اس لئے اس موقع سے آپ سب کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لڑکیاں تو محنت کر کے پڑھائی کر لیتی ہیں لیکن لڑکوں میں جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے رجحان کم ہے۔ لازمی تعلیم کے حصول کے بعد کوئی ہنر سیکھنے کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اس تعلیمی ماحول میں جہاں فیس اور تعلیمی اخراجات کم ہیں یہ ناشکری ہوگی کہ اگر ہمارے طلباء تعلیم کی طرف توجہ نہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کالجز، یونیورسٹی کے طلباء کو آرگنائز کرے۔ آپ فہرستیں بنائیں کہ لازمی تعلیم کے حصول کے بعد کتنے ایسے ہیں جو آگے مزید تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو تعلیم چھوڑ رہے ہیں۔ خدام الاحمدیہ اپنے طور پر فہرستیں تیار کرے گی اس طرح موازنہ ہو جائے گا۔ اسی طرح لڑکیاں علیحدہ اپنی فہرستیں تیار کریں۔

حضور انور نے فرمایا اس سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کتنے ہیں جنہوں نے پڑھائی کے لئے آگے داخلہ لیا ہے اور یونیورسٹی یا کالجز میں داخلہ لیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پھر طلباء کی کونسلنگ کا بھی انتظام ہونا چاہئے۔طلباء کو بعض دفعہ یہ پتہ نہیں ہوتا کہ کون سا مضمون لیا جائے۔فرمایا طلباء کا رجحان دیکھ کر ان کو گائیڈ کریں۔فرمایا آپ کے ہاں ڈاکٹر نعیم طاہر صاحب جیسے پڑھے لکھے موجود ہیں کچھ اور بھی مل جائیں گے۔یہ لوگ طلباء کو گائیڈ کریں کہ کون سی لائن لینی ہے۔کون سا مضمون ان کے لئے بہتر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عموماً رجحان یہ ہو گیا ہے کہ آسان مضمون لیا جائے اور جلدی پڑھائی کو ختم کیا جائے فرمایا میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔کمپیوٹر میں بھی جاتے ہیں تو کمزور شعبہ میں جاتے ہیں۔گرافکس میں جاتے ہیں۔ اس کا اتنا فائدہ نہیں ہے۔کمپیوٹر انجینئرنگ میں جانا چاہئے۔فرمایا اسی طرح طلباء کی Proper کونسلنگ ہونی چاہئے تاکہ ان کے لئے بہتر مضمون کا انتخاب ہو سکے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں جرمنی میں دو چار لڑکوں نے مل کر جلسہ سالانہ کے لئے کارڈ بنائے ہیں اور پھر ان کے چیک اپ کا بہت اچھا سسٹم ہے اس طرح کے لوگوں کو دوسروں کو بھی گائیڈ کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا مختلف شعبہ جات کے ماہرین کو بلوائیں جو لیکچر دیں، غیروں کو بھی بلوا سکتے ہیں۔ان کی کونسلنگ سے علم ہو گا کہ کون سا شعبہ ہے جو آگے دنیا اور مستقبل میں کام آنے والا ہے۔

فرمایا اس لحاظ سے باقاعدہ کونسلنگ ہونی چاہئے۔ اپنی محدود سوچ رکھ کر نہیں کرنی۔اپنی سوچ کو وسیع کرنا ہو گا۔تو امید ہے اس سوچ سے آپ کریں گے تو جو حضرت امام جماعت ثالث کی خواہش تھی کہ ہمیں اتنے سائنسدان میسر آجائیں تو جرمنی سے ہی میسر آجائیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔آمین

حضور انور نے فرمایا ایک احمدی طالبعلم کو اپنا کام دعا سے شروع کرنا چاہئے۔ پڑھائی کریں اور دعا کریں۔ امتحانات ہوتے ہیں تو پرچہ شروع کرنے سے پہلے دعا کریں۔ یہ دوسروں کے لئے آپ کی انفرادیت ہو گی کہ آپ ہاتھ اٹھا کر پرچہ شروع ہونے سے قبل دعا کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ Ph.D کرنے کے لئے طلباء کی رہنمائی کریں۔طلباء اس لئے Ph.D کی طرف نہیں جاتے کہ وہ جلدی کوئی کام شروع کرنا چاہتے ہیں تاکہ پیسے کمانے لگ جائیں۔فرمایا کچھ لوگ ایسے نکلنے چاہئیں اور سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کو ایسے لوگوں کا انتخاب کرنا چاہئے جن میں اتنا پوٹینشل ہے کہ وہ آگے مزید تعلیم حاصل کریں اور Ph.D کریں۔حضور انور نے فرمایا اگر Ph.D میں اخراجات کی کمی کی وجہ سے روک ہے کوئی مالی روک ہے تو مجھے بتائیں۔

بچیوں کی طرف سے اس سوال کے جواب پر کہ مزید تعلیم کے حصول میں بعض دفعہ والدین کی طرف سے روک ہوتی ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ بچیاں خود اپنے ماں باپ کو تسلی کروائیں کہ ہم یونیورسٹی جائیں گی تو اپنا وقار قائم رکھیں گی۔احمدیت کا وقار قائم رکھیں گی۔ اپنے لباس اور پردے کا خیال رکھیں گی۔فرمایا آپ کو اپنے ماں باپ کو تسلی کروانی ہو گی۔حضور انور نے فرمایا بعض ایسی لائنیں ہیں جن میں نہیں جانا چاہئے۔فرمایا اگر ماں باپ کہتے ہیں تو وہ اپنی بچیوں کو بہتر جانتے ہیں لیکن عموماً بہت کم ہوتے ہیں جو روکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنی اپنی یونیورسٹیوں میں سیمینار منعقد کروا سکتے ہیں۔ مذاہب کا تعارف ہو۔ اپنا دینی نظریہ پیش کریں۔یہودی اپنا نظریہ پیش کریں اور عیسائی اپنا نظریہ پیش کریں۔اس نہج پر آپ کو سیمینار کرنے چاہئیں۔ ہر ماہ کروائیں۔ اس طرح پڑھے لکھے طبقہ تک آپ کا تعارف ہو جائے گا۔ طالبات کی طرف سے ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر مزید تعلیم کے حصول کے لئے اپلائی کرنے کے بعد دو سال انتظار کرنا پڑ رہا ہے تو اگر رشتہ مل جائے تو شادی کر لینی چاہئے۔شادیوں کے بعد بھی بعض بچیوں نے پڑھائی کی ہے اور اپنے خاوندوں کو بھی پڑھایا ہے۔

ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ صحت برقرار رکھنے کے لئے مختلف کھیل کھیلنے چاہئیں۔ فرمایا کھیل کو اپنا پیشہ بنانے کے لئے نہ کھیلیں جیسے یہاں لڑکوں میں رواج ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ جماعت کو تو ہر فیلڈ میں سائنسدان چاہئیں۔فزکس میں، Mathematics میں۔ اسی طرح آرکیالوجی ہے، کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ میں بھی آپ جا سکتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا جب سکول کی تعلیم ختم ہو جاتی ہے تو طلباء کو بتایا جائے کہ اس وقت دنیا میں اس اس مضمون کی اہمیت ہے۔ اس کام کی اہمیت ہے۔

حضور انور نے ایک طالب علم کے سوال پر فرمایا کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت ڈاکٹرز اور ٹیچرز جن کو انگریزی آتی ہے وہ ضرور وقف کریں۔ فرمایا ہمیں ڈاکٹرز کی زیادہ ضرورت ہے زبان کا مسئلہ نہیں ہے۔ فرنچ ممالک میں بھی جائیں تو بول چال کے فقرات جلد سیکھ لیتے ہیں۔

ایک بچی کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ علم حاصل کر کے اگر ملازمت کرنا چاہتی ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ملازمت ایسی کریں جس میں احمدی عورت کا تقدس مجروح نہ ہو رہا ہو۔احمدی عورت کا مقام اور انفرادیت متاثر نہ ہو رہی ہو۔ اپنے لباس اور پردہ کا خیال رکھتے ہوئے ملازمت کریں۔

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے نو بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے اختتام پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے جہاں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

27 اگست 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے آج جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مستورات سے خطاب کیلئے لجنہ کے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ 15 ہزار سے زائد خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا جلسہ سالانہ کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا جس کے بعد حضرت بانی سلسلہ کے منظوم کلام۔

زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اس کے عزیز و حبیب ہیں

میں سے منتخب اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے گئے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی درج ذیل آٹھ طالبات کو سرٹیفیکیٹ عطا فرمائے۔عزیزہ شمائلہ جاوید صاحبہ، مریم غفار صاحبہ، نبیلہ احمد صاحبہ، فرزانہ مجید صاحبہ، مریم احمد صاحبہ، ثروت قدیر صاحبہ، منزہ عاقل خان صاحبہ، عطیۃ البشیر خان صاحبہ

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب طالبات کیلئے مبارک کرے۔آمین

اس کے بعد ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔حضور انور نے آغاز میں سورۃ الحجرات کی آیات نمبر 12 تا 14 کی تلاوت فرمائی۔

حضور انور نے ان آیات کا ترجمہ پیش کرتے ہوئے فرمایا یہ ہے وہ بنیادی تعلیم جو اگر معاشرہ میں رائج ہو جائے تو یہ دنیا انسان کیلئے جنت بن جائے۔

حضور انور نے فرمایا عورتوں کی آبادی دنیا کے ہر ملک میں مردوں سے زیادہ ہے۔اگر عورت کی اصلاح ہو جائے اور وہ تقویٰ پر قائم ہو جائے، معاشرہ میں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے لگ جائے تو بہت سے فساد اور جھگڑے جنہوں نے دنیا کو برباد کیا ہوا ہے ختم ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ نے ان آیات میں بعض برائیوں سے رکنے اور تقویٰ پر قائم ہونے کی تلقین فرمائی ہے۔

یہ بات عورت کی فطرت میں ہے کہ وہ اپنی بڑائی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے اور اپنے مقابل پر دوسرے کو عموماً اپنے سے کم تر محسوس کرنے کی کوشش کرتی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی نصیحت فرمائی کہ کسی دوسری قوم کو برا نہ سمجھو۔تم جس کو برا سمجھ رہے ہو ممکن ہے وہ خدا کے نزدیک تم سے بہتر ہو اور جس کو تم اچھا سمجھ رہے ہو وہ خدا کے نزدیک برا ہو۔حضور انور نے فرمایا یاد رکھو کہ یہ صرف خدا کو پتہ ہے وہی ہے جو غیب کا علم رکھتا ہے وہ جانتا ہے کون برا ہے اور کون اچھا ہے اور دلوں میں کیا بھرا ہوا ہے کس نے آئندہ کس حالت میں ہونا ہے تم جس کو برا جانتی ہو اس کو آئندہ نیکیوں کی توفیق مل جائے اور جو نیک ہے اس کو برائیاں مل جائیں۔پس تم جب کسی کے بارہ میں علم نہیں رکھتیں تو پھر بلاوجہ اس کے بارہ میں رائے زنی کرنے، تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس خدا کے فضلوں کو حاصل کرنے کیلئے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں۔جب آپ کی عبادت کے معیار بلند ہوں گے تو تقویٰ کے معیار بھی بلند ہوں گے۔ خدا تعالیٰ سب کو تقویٰ کے راستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آپ کو فہم و ادراک عطا فرمائے جس سے آپ سمجھ سکیں کہ آپ نے کس طرح تقویٰ کے معیار حاصل کرنے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لجنہ سے یہ خطاب جو ایک گھنٹہ جاری رہا MTA پر Live نشر ہوا۔اس خطاب کا ساتھ ساتھ درج ذیل دس زبانوں میں رواں ترجمہ ہوا، انگریزی، عربی، جرمن، بنگلہ، فرنچ، البانین، ترکی، بلغارین، بوزنین، فارسی

خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد پونے دو بجے حضور انور نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

نو بجے حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

قبولیت دعا کا معجزہ

حضرت صوفی نبی بخش صاحب فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ میں جلسہ سالانہ پر حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں خلوت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔حضور نے فرمایا اندر آجاؤ۔اتفاق سے کھڑکی کھلی رہ گئی اور میرے ساتھ ہی اور بھی کئی اصحاب اندر آ گئے۔ میں نے عرض کیا کہ والد صاحب کہتے ہیں کہ ہم نے لڑکے کو اچھی تعلیم دی مگر جب سے ملازم ہوا ہے۔ ہماری کوئی خدمت نہیں کی اور بیوی کہتی ہے کہ تو اچھا احمدی ہوا ہے کہ جو کچھ میرے پاس زیور وغیرہ تھا وہ بھی بک گیا ہے اور خود میں دیکھتا ہوں کہ سلسلہ احمدیہ کی خدمت کے لئے حضور کے مرید ہزاروں روپیہ قربان کرتے ہیں۔حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دگنی تگنی تنخواہ دے تو میں بھی خدمت کر سکوں حضور نے فرمایا بہت اچھا۔ ہم دعا کرتے ہیں۔ آپ یاد بھی دلاتے رہیں اس وقت میری تنخواہ 55 روپیہ تھی پھر لاہور پہنچ کر ایک کارڈ یاددہانی کے طور پر لکھا تو اسی اثناء میں مجھے یوگنڈا افریقہ ریلوے کی طرف سے 120 روپے تنخواہ اور 45 روپیہ بطور الاؤنس کی ملازمت مل گئی۔"

جب مجھے پہلی تنخواہ ملی تو میں نے فوراً جا کر حضور کے سامنے نذرانہ رکھ دیا اور اس کے بعد میں افریقہ چلا گیا جب تک میں وہاں رہا سہ چند تنخواہ ملتی رہی جو حضرت اقدس کی قبولیت دعا کا معجزہ ہے۔

(الفضل 30 اپریل 1942ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50818 میں عابدہ مسرت

زوجہ وسیم احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 266/ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ مسرت گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50819 میں لبنیٰ ممتاز

بنت رانا ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی اندازاً -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لبنیٰ ممتاز گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50820 میں عاصمہ سلیم

بنت سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عاصمہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50821 میں حافظ طیبہ بشریٰ

بنت رانا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حافظ طیبہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50822 میں عشرت جبین

بنت رانا منصور احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عشرت جبین گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50823 میں امۃ البصیر

بنت رانا ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ البصیر گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 25597

مسل نمبر 50824 میں صائمہ تبسم

بنت رانا منصور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم رخانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50825 میں فرح ناز

بنت رانا منصور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرح ناز گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50826 میں مشتاق احمد شاکر

ولد سردار محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 137/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 20 کنال زرعی اراضی مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ 4 مرلہ مکان مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ اڑھائی مرلہ پلاٹ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد شاکر گواہ شد نمبر 1 حافظ ہبۃ الرحمٰن وصیت نمبر 35450 گواہ شد نمبر 2 عطاء المصور ولد مشتاق احمد شاکر

مسل نمبر 50827 میں شیخ محمد یوسف

ولد شیخ محمد اسلم قوم شیخ قانونگون پیشہ وکالت رکاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ رہائشی مکان غوثیہ کالونی قصور مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ چیمبر واقع ڈسٹرکٹ کورٹس قصور مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ گودام چڑہ 10 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ ایک پلاٹ متدعویہ ہے اس کا فیصلہ ہونے پر مطلع

کروں گا۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت وکالت + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد فتح محمد کوٹ حلیم خان قصور گواہ شد نمبر 2 عثمان یوسف ولد شیخ محمد یوسف قصور

مسل نمبر 50828 میں منصور احمد

ولد مرزا سعید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونیاں ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13225 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا غضنفر بیگ وصیت نمبر 19863 گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد وصیت نمبر 25881

مسل نمبر 50829 میں سلیمہ بی بی

بیوہ غلام رسول مرحوم قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد بھٹی ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ولد نبی بخش

مسل نمبر 50830 میں ثمینہ تنویر

زوجہ تنویر عسکری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ تنویر گواہ شد نمبر 1 تنویر عسکری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد تبسم مربی سلسلہ ولد محمد بشیر مرحوم

مسل نمبر 50831 میں علی عمران

ولد ادریس احمد شاہ قوم سید پیشہ تدریس عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔وراثتی مکان 5 مرلہ واقع ملتان اندازاً مالیتی -/600000 روپے جس میں والدہ 3 بھائی اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی عمران گواہ شد نمبر 1 علی اطہر ولد ادریس احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید ارشد

مسل نمبر 50832 میں طارق مسعود احمد

ولد محمد افضل قیصر قوم سلنگی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔2 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد غالب ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 صالح احمد ناصر ولد رشید احمد طارق گواہ شد نمبر 2 طاہر کریم ولد محمد حسین بدر نصیر آباد غالب ربوہ

مسل نمبر 50833 میں سلمیٰ ناہید

بنت محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 50834 میں نصرت ناہید

بنت محمد ادریس قوم راجپوت ساگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 50835 میں شفیق احمد

ولد محمد رفیق سیال قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد محمد رفیق سیال گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 50836 میں زاہد اسلام

ولد حمید الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد اسلام گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد بٹ ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 35129

مسل نمبر 50837 میں منیرہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ٹبہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 5 تولہ وصول شدہ زیور

مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔حق مہر نقد وصول شدہ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد حکیم بشیر احمد

مسل نمبر 50838 میں بشیر احمد

ولد غلام محمد قوم چوہان پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ٹبہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 30258 گواہ شد نمبر 2 حکیم بشیر احمد وصیت نمبر 30257

مسل نمبر 50839 میں چوہدری سہیل مشتاق

ولد چوہدری مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ واقع کینال پارک سرگودھا اندازاً مالیتی -/1822000 روپے جس پر بینک قرض -/1400000 روپے ہے۔ ادائیگی بالاقساط ہو رہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری سہیل مشتاق گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء الرحمان محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 50840 میں مبشر احمد نیاز

ولد مبارک احمد قوم ٹاہو پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ کنال واقع 86 شمالی مالیتی اندازاً -/416000 روپے۔ 2۔ گائے ایک عدد مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 3۔ سائیکل پرانی اندازاً مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد نیاز گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر بھٹی 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد مبارک احمد 86 شمالی

مسل نمبر 50841 میں ادریس احمد

ولد مبشر احمد نیاز قوم ٹاہو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل اندازاً مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد نیاز والد موصی

مسل نمبر 50842 میں آصفہ چوہدری

بنت مبشر احمد نیاز قوم ٹاہو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ کانٹے بوزن آدھا تولہ مالیتی اندازاً-/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی چک نمبر 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد نیاز چک نمبر 86 شمالی

مسل نمبر 50843 میں امتہ القیوم

زوجہ مبشر احمد نیاز قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کنگن ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/12000 روپے۔ 2۔ حصہ از والدین 3/1 ایکڑ زمین واقع نواب شاہ سندھ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی چک نمبر 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد نیاز خاوند موصیہ

مسل نمبر 50844 میں فہیم الرحمٰن

ولد عطا الرحمٰن قوم راجپوت منج پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 اختر محمود ولد شمشاد احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم الرحمٰن ولد عطا الرحمٰن

مسل نمبر 50845 میں نور احمد چوہدری

ولد چوہدری بشیر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد نذیر ولد مجید احمد بشیر

مسل نمبر 50846 میں عدیل احمد گل

ولد جاوید احمد گل قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد گل گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد گل والد موصی وصیت نمبر 33410 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 50847 میں ذیشان قیوم

ولد عبدالقیوم تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان قیوم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم تنویر ولد محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر 50848 میں ذیشان تنویر ہاشمی

ولد تنویر احمد ہاشمی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان تنویر ہاشمی گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ہاشمی والد موصی

مسل نمبر 50849 میں انیلہ وحید

بنت مرزا عبدالوحید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی لاکٹ بوزن 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ وحید گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالوحید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 50850 میں عقیلہ وحید

بنت عبدالوحید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ آدھا تولہ مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عقیلہ وحید گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالوحید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 50851 میں آمنہ وحید

زوجہ مرزا عبدالوحید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً -/128000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ وحید گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالوحید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 50852 میں مرزا عبدالوحید

ولد مرزا عبدالمجید قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 مرلہ رہائشی مکان واقع مکھن پورہ لاہور مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد نذیر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 50853 میں محمد مظہر احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد شریف بٹ لاہور

مسل نمبر 50854 میں شفیق محمد خان

ولد رفیق محمد خان قوم لودھی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق محمد خان گواہ شد نمبر 1 عظیم محمود ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد مبارک احمد

مسل نمبر 50855 میں صداقت احمد بٹ

ولد یعقوب احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مال روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صداقت احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد گواہ شد نمبر 2 عظیم محمود ولد محمد رفیق

مسل نمبر 50856 میں محمد عثمان

ولد محمد اکبر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان گواہ شد نمبر 1 شفیق محمد خان ولد رفیق محمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 عظیم محمود لاہور

مسل نمبر 50857 میں عمیر احمد

ولد لئیق احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد شریف بٹ

مسل نمبر 50858 میں قدسیہ عظیم

زوجہ عظیم محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور مالیتی -/181000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ عظیم گواہ شدنمبر 1 نعمت ربی ولد صوفی بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 عظیم محمود خاوندموصیہ

مسل نمبر 50859 میں بلال احمد

ولد بلند اقبال قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1995ء ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شدنمبر 1 شاہدرشید ولد رشید احمد گواہ شدنمبر 2 قاسم محمود بھلی ولد چوہدری خالدمحمود بھلی

مسل نمبر 50860 میں رشید جبین

بیوہ رشید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کینال پارک لاہور مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 2۔ 5 تولے طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ جبین گواہ شدنمبر 1 محمد عمر ملک ولد الطاف احمد ملک گواہ شدنمبر 2 طلحہ منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 50861 میں رضوان احمد

ولد رشید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شدنمبر 1 طلحہ منیر ولد منیر احمد گواہ شدنمبر 2 سعید احمد طاہر ولد منیر احمد

مسل نمبر 50862 میں محمد علی

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد محمد علی گواہ شدنمبر 1 ناصر رشید ولد رشید احمد گواہ شدنمبر 2 قاسم محمود بھلی ولد خالد محمود بھلی

مسل نمبر 50863 میں ناصر رشید

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیلرنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد ناصر رشید گواہ شدنمبر 1 یعقوب احمد ولد بشیر احمد چوہدری گواہ شدنمبر 2 طلحہ منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 50864 میں طاہر رشید

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد طاہر رشید گواہ شدنمبر 1 یحییٰ احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 محمد عمر ملک ولد الطاف احمد ملک

مسل نمبر 50865 میں ساجد علی شاہ

ولد سید ارشاد احمد قوم سید پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد علی شاہ گواہ شدنمبر 1 محمد عمر ملک ولد الطاف احمد ملک گواہ شدنمبر 2 رضوان احمد ولد رشید احمد ناصر

میری تپش

نئی طرز ان کی، نیا عشق میرا
ہوئی دل میں بھی پیدا تازہ خلش ہے
نفس میرے کی رَو ہے ان کے نفس سے
تپش سے انہیں کی، مری یہ تپش ہے
قوی ہاتھ وہ جس پہ ہے ہاتھ ان کا
بدل سکتا وہ اس جہاں کی روش ہے
وہ رَخشِ زمانہ کا راکب ہے بے شک
کہ قابو میں خود جس کے اپنی روش ہے
تصور میں رہتی ہے تصویر ان کی
مرے دل میں اسلام کیسی کشش ہے

عبدالسلام اسلام

ملکی اخبارات سے
خبریں

امن کا عمل جاری رہے گا۔ صدر مشرف اور بھارتی وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے نیو یارک میں ساڑھے چار گھنٹے تک مذاکرات کئے۔ جن میں مسئلہ کشمیر پر کوئی پیشرفت نہیں ہوئی دونوں نے پہلے سے طے شدہ امور پر عملدرآمد کا عزم ظاہر کیا۔ اور کہا کہ دونوں ملک کشمیر سمیت تمام تنازعات کے تصفیہ کے لئے ممکنہ آپشنز ڈھونڈیں گے۔ دہشت گردوں کو امن کے عمل میں روکاٹ ڈالنے نہیں دیں گے۔ قیدیوں کی رہائی کے لئے مزید اقدامات کریں گے۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا کہ مذاکرات جاری رہیں گے اور دو طرفہ تعلقات کو مزید فروغ دیا جائے گا۔

شمالی وزیرستان میں القاعدہ کا سب سے بڑا ٹھکانہ تباہ۔ کورکمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل صفدر حسین نے کہا ہے کہ شمالی وزیرستان میں القاعدہ کا بڑا ٹھکانہ تباہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے پشاور میں غیر ملکی میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے پشت پناہوں کو بھی معاف نہیں کیا جائے گا۔ افغانستان کی طرف سے پاکستان میں دراندازی روکنے کے لئے افغان سرحد سیل کر دی گئی ہے۔ افغان سرحد پر مزید 5 ہزار جوان تعینات کر کے سرحد عبور کرنے والے کو گولی مارنے کا حکم دیا ہے۔ سرحدی علاقے میں رات کو کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مدرسے اور ملحقہ احاطہ میں آپریشن جاری ہے۔ یہ احاطہ سید سراج الدین حقانی کی ملکیت ہے جو فرار ہو گیا، مدرسہ سے بھاری اسلحہ اور بھارت کی ساختہ اشیاء برآمد ہوئی ہیں برآمد ہونے والا اسلحہ 15 ٹرکوں پر لوڈ ہوا۔

ہر ملک کو پرامن ایٹمی توانائی کا حق ہے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ جامع مذاکرات کا عمل جاری رہے گا اور بات چیت کے ذریعہ جموں وکشمیر سمیت تمام دیرینہ اور حل طلب تنازعات طے کئے جائیں گے۔ وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار کینیڈا کی نائب وزیراعظم این میکلین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ملک کو پرامن توانائی کا حق ہے۔ دہشت گردی ختم کرنے کے لئے بنیادی اسباب کو دور کرنا ہو گا۔

بھارت کی کشمیر پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اقوام متحدہ کے سفارتی حلقوں میں محسوس کیا جا رہا ہے کہ بھارت کی کشمیر پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور پاکستان کے ساتھ اس کے مذاکرات موجودہ سلسلہ برائے نام ہے۔ سفارتی حلقوں نے بھارتی وزیراعظم کے حالیہ بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے رائے ظاہر کی ہے کہ موجودہ بھارت حکومت بھی کشمیر پر اپنی پالیسی جاری رکھنا چاہتی ہے۔ اور مسئلے کا کوئی ایسا حل تلاش کرنا ممکن نہیں رہا جس کی بنا پر یہ حل ہو جائے اور جنوبی ایشیا میں پائیدار امن وسلامتی کی کوئی ضمانت فراہم ہو۔

پاکستان 2007ء میں جمہوری انتخابات یقینی بنائے۔ امریکی وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ امریکی صدر جارج بش صدر مشرف کے اقدامات سے مطمئن ہیں۔ انہوں نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف حیرت انگیز کام کیا ہے۔ انہیں پاکستان پر کنٹرول حاصل ہے اور وہ ایک اچھے سیاستدان بھی ہیں۔ فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا پاکستان نے بہت کام کیا ہے تاہم ابھی اسے بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ نہ صرف اسامہ کی تلاش جاری رکھے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنائے کہ 2007ء میں جموری انتخابات ہوں گے۔

ولادت

☆ مکرم ٹھیکیدار رفیق احمد صاحب ولد مکرم محمد شریف صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی بیٹی مکرمہ نازیہ رفیق صاحبہ زوجہ مکرم منظور احمد پاشا صاحب آف جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11 جولائی 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام عارش احمد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد نصیر صاحب آف چک نمبر 39 ڈی۔ بی حال دارالصدر شمالی کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں بہاولنگر اور بہاولپور کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بجلی بند رہے گی

☆ نیو چناب نگر فیڈر کے مختلف محلہ جات میں درج ذیل تفصیل کے ساتھ صبح 7 تا 2 بجے دوپہر بجلی بند رہے گی۔

☆ 17 ستمبر۔ مسلم کالونی
☆ 19 ستمبر۔ دارالنصر
☆ 21 ستمبر۔ دارالعلوم
☆ 24 ستمبر۔ دارالبرکات
☆ 26 ستمبر۔ بیوت الحمد
☆ 28 ستمبر۔ نصیر آباد
☆ یکم اکتوبر۔ ڈاور

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن چناب نگر)

اعلان دارالقضاء

(محترم عبدالمعطی شاہد صاحب بابت ترکہ محترم عبدالرشید ارشد صاحب)

محترم عبدالمعطی شاہد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبدالرشید ارشد صاحب مربی سلسلہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 16/33 محلّہ دارالرحمت (فیکٹری ایریا) میں سے برقبہ 2 مرلہ 14 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترم عبدالحمید صاحب (بیٹا)
(2) محترم عبدالرحمٰن صاحب (بیٹا)
(3) محترم عبدالمعطی شاہد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء میں اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

Waqar Brothers Engineering Works
W B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
پیشکش
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ جیں سیکورٹی سسٹم
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ نیو مزنگ مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050

ربوہ میں طلوع وغروب 17 ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:15

ضرورت ملازمہ
ایک بچی کی نگہداشت کیلئے ایک ملازمہ کی ضرورت ہے۔
معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ فون نمبر 047-6211971

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 6212694

پریمیئر ایکسچینج کمپنی، بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
یونا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

C.P.L 29-FD